8 مئی 2017ء

صارفی فنانس کی سہولتوں میں امتیازی سلوک کی روک تھام کے لیے اسٹیٹ بینک کی ہدایات

بینک دولت پاکستان نے اپنی گذشتہ ہدایات کے تسلسل میں بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں (DFIs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ معاشرے کے کسی طبقے سے امتیازی سلوک نہ کریں اور اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک کی ان ہدایات پر عمل کریں جن میں بینکوں اور ڈی ایف آئیز سے کہا گیا ہے کہ کاروبار، علاقے، صنف، نسل، مخصوص پیشے، شہریوں کے طبقے اور/یا گروہ مثلاً وکیل، سیاست داں، سیکورٹی حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے وابستگی کی بنیاد پر امتیازی برتاؤ سے گریز کریں۔

اپنے آج جاری کردہ سرکلر میں اسٹیٹ بینک نے زور دیا ہے کہ سیاست سے متعلق افراد (Politically Exposed Persons) نے بارہا بینکوں سے صارفی فنانس اور عمومی بینکاری سہولتیں فراہم کرنے میں امتیازی سلوک کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے مزید یہ ہدایت کی ہے کہ آئندہ بینکوں/ڈی ایف آئیز پر لازم ہوگا کہ درخواست دہندہ کو واضح طور پر تحریراً انکار کی وجوہات بتائیں اور سیاست سے متعلق افراد کے تمام منظور شدہ اور مسترد کیسوں کا ریکارڈ رکھیں۔

یہ برتاؤ بنیادی حقوق کی روح کے منافی ہے جس کی ضمانت آئین پاکستان اور اس سلسلے میں موجود ضوابطی ہدایات میں دی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ان شکایات کا سختی سے نوٹس لیا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے سرکلر میں مزید کہا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

***